فیڈرل بورڈ ایس ایس سی-I 2010

کل نمبر: 15 اردو (لازمی) وقت: 20 منٹ

نوٹ: الف: حصہ اول لازمی ہے اس کے جوابات پرچے پر ہی دیئے جائیں گے اس کو پہلے بیس منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔

ب: کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں۔۔ لیڈ پنسل کے استعمال سے اجتناب کیجئے۔

سوال نمبر 1: دیئے گئے الفاظ میں سے درست جواب کا انتخاب کیجیے۔ اور اپنا انتخاب یعنی الف اب اج اد ہر جز کے سامنے دیئے ہوئے خالی خانے میں لکھئے۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

(i)۔ فتح مکہ کے موقع پر "ہبار بن الاسود" نے بھاگ کر کہاں جانا چاہا؟

الف۔ بغداد ب۔ ایران

ج۔ شام د۔ عراق

(ii)۔ ''ایک خادم خلق کی کہانی'' میں خادم خلق کی عمر کتنی بتائی گئی ہے؟

الف۔ پچاس سال ب۔ چالیس سال

ج۔ پچیس سال د۔ تیس سال

(iii)۔ ''آرام وسکون'' میں کس کردار کا نام ''اشفاق'' بتایا گیا ہے۔

الف۔ ڈاکٹر ب۔ نوکر

ج۔ میاں د۔ پڑوسی

(iv)۔ ''بڑے بھائی صاحب'' میں جس بڑے بھائی کا ذکر ہے وہ کیسے واقع ہوئے تھے؟

الف۔ محنتی ب۔ ذہین

ج۔ قابل د۔ کند ذہن

(v)۔ وزارت کی چھاچھ میں پانی ملایا جاوے تو کیا ہو جاتی ہے؟

الف۔ پتلی ب۔ گاڑھی

ج۔ پھیکی د۔ میٹھی

(vi)۔ نظم ''رب العالمین'' میں ''شاہنشاہ ملک لامکاں'' کی ترکیب کس ہستی کے لئے استعمال کی گئی ہے؟

الف۔ ملائکہ ب۔ اللہ تعالٰی

ج۔ جنات د۔ انبیاء

(vii)۔ حضرت ام عمارہؓ ''غزوہ اُحد'' میں صبح کی نماز سے لے کر کس نماز تک تلواروں کے سائے میں رہیں؟

الف۔ نماز عصر تک ب۔ نماز عشاء تک

ج۔ نماز ظہر تک د۔ نماز مغرب تک

(viii)۔ نظم ''تعمیر چمن'' میں انتشار کا کیا نتیجہ سامنے آتا ہے؟

الف۔ خوشحالی ب۔ زوال ملک

ج۔ عروج ملک د۔ ترقی پسندی

(ix)۔ بہادر شاہ ظفر نے اپنی غزل میں ''بلبل'' کی تشبیہ کس کے لئے استعمال کی ہے؟

الف۔ عوام کیلئے ب۔ خواص کیلئے

ج۔ خود اپنے لئے د۔ انگریز سرکار کیلئے

(x)۔ جگر مراد آبادی نے اپنی غزل میں ''سانحہ'' کس بات کو قرار دیا ہے؟

الف۔ محبوب سے شکوہ کو ب۔ ظلم وستم کو

ج۔ مرگ جگر کو د۔ درد وغم کو

(xi)۔ ''جو'' اور ''جس'' قواعد کی رُو سے کیا ہیں؟

الف۔ اسم مصدر ب۔ اسم صفت

ج۔ اسم موصول د۔ اسم حاصل مصدر

(xii)۔ ایسا جملہ جو مبتدا، خبر اور فعل ناقص پر مشتمل ہو، کیا کہلاتا ہے؟

الف۔ جملہ فعلیہ ب۔ جملہ اسمیہ

ج۔ جملہ تام د۔ جملہ ناقص

(xiii)۔ ''کا'' ''کے'' ''کی'' قواعد کی رو سے کیا ہیں؟

الف۔ حروف عطفی ب۔ حروف نسبتی

ج۔ حروف اضافی د۔ حروف عددی

(xiv)۔ ایک اسم کو دوسرے اسم سے ملانے والے حروف، کیا کہلاتے ہیں؟

الف۔ حروف ملامت ب۔ حروف جار

ج۔ حروف ندائیہ د۔ حروف وقفہ

(xv)۔ لفظ ''کھلاڑی'' قواعد کی رو سے کیا ہے؟

الف۔ اسم معروف ب۔ اسم مشتق

ج۔ اسم نکرہ د۔ اسم معرفہ

www.ilmkidunya.com

کل نمبر: 60 اردو (لازمی) وقت: 2:40 منٹ

حصہ دوئم (کل نمبر 34)

نوٹ: حصہ ''دوم'' اور ''سوم'' کے سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet.B) طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

سوال نمبر۲: الف: نصابی کتاب کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالات میں سے بارہ (۱۲) اجزاء کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں۔ (۲x۱۲=۲۴)

(i)۔ ہمسایوں کے حقوق کے متعلق نبی کریم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(ii)۔ لوگ ''خادم خلق'' کی سلامتی کے لئے کیوں دعا مانگ رہے تھے؟

(iii)۔ سبق ''سفارش طلب'' سے کیا اخلاقی سبق حاصل ہوتا ہے؟

(iv)۔ ٹوکیو میں ٹیکسی پر سفر کرتے ہوئے کیا خطرات لاحق ہوتے ہیں؟

(v) مولوی عبدالحق انجمن کے لئے چندہ مانگنے جاتے تو کیا محسوس کرتے تھے؟

(vi)۔ حضرت ام عمارہؓ کی بہادری کا کوئی واقعہ لکھئے؟

(vii)۔ نظم ''تعمیر چمن'' کا مرکزی خیال تحریر کیجئے؟

(viii)۔ ''جرم پس دیوار، خدا دیکھ رہا ہے'' کی وضاحت کیجئے؟

(ix)۔ نظم ''کھڑا ڈنر'' کا مرکزی خیال لکھئے؟

(x)۔ نظم ''وصال'' میں ''گھڑا ٹوٹنا'' سے کیا مراد ہے۔

(xi)۔ میر کی غزل میں درد وغم اور اشک فشانی کی بنیادی وجہ کیا ہے؟

(xii)۔ شاعر حسرت موہانی نے ہر بات میں کس کی خوشی کا خیال رکھا؟

(xiii)۔ جگر مراد آبادی کی زبان پر ''شکوہ اہل ستم'' کیوں نہیں؟ وضاحت کیجئے۔

(xiv)۔ ''ہم گردش دوراں سے بڑی چال چلے ہیں'' ادا جعفری کے نقطہ نظر سے وضاحت کیجئے؟

سوال نمبر۲۔ ب: درج ذیل سوالات میں سے کوئی سے پانچ سوالات (اجزاء) حل کیجئے۔ (۲x۵=۱۰)

i۔ جملہ بنا کر تذکیر وتانیث واضح کیجیے۔

الف۔ ناک ب۔ حوض

ii۔ متضاد لکھیں۔

الف۔ عارضی ب۔ شام

iii۔ مترادف لکھیں۔

الف۔ سلوک ب۔ فراخ

(iv) مندرجہ ذیل محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔

الف۔ آفت ٹوٹ پڑنا۔ ب۔ ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھنا

(v) ''وادی دلکش ہے'' کی ترکیب نحوی کیجئے۔

(vi) ''مقطع'' کی تعریف کیجئے اور ایک مثال بھی دیں۔

حصہ سوم (کل نمبر 26)

سوال نمبر۳۔ مصنف، سبق اور اس کے متن کا مختصر حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کیجئے: (۱/۲+۱/۲+۱+۴=۶)

الف۔ وہ جواں ہمت بوڑھا ایسا شہ زور تھا کہ شیر کی طرح سید ھا بڑھتا آیا۔ گو میرے پیچھے پانی میں پاؤں ڈالا تھا لیکن مجھ سے پہلے پہنچا اور ایک ڈوبتے کو سہارا دیا۔ میں بھی زور لگا کر پہنچا۔ دوسرے کو میں نے بچایا۔ اب ہم سوئے ساحل چلے۔ راحت وآرام کے حصول میں میں دریا دل تھا۔ روپے پیسے کو اس کے لئے پانی کی طرح بہاتا تھا لیکن اس وقت مجھے اطمینان قلب نصیب تھا اور ایسی سچی خوشی حاصل تھی کہ دولت و دنیا دے کر میسر نہ آسکتی تھی۔ میں وفور مسرت میں کہنے لگا'' گل نواز! ساحل پر پہنچ لیں۔ تجھ کو اتنی دولت دوں گا کہ تیری اولاد بیٹھی کھائے گی'۔ یہ سن کر وہ رو دیا۔ اسے دیکھ کر میں بھی آبدیدہ ہو گیا۔

ب۔ چھوٹی عمر، راستے سے بے خبر، پکڑے جانے کا خوف، عجب پریشانی کا عالم تھا۔ آخر بہ ہزار وقت صبح ہوتے ہوتے میرٹھ سے تین چار کوس کے فاصلے پر پہنچ گئے۔ سامنے گاؤں تھا۔ وہاں جا کر ایک مسجد میں ٹھہر گئے۔ ملا صاحب نے سوالات کئے۔ ''تو کون ہے؟ کہاں سے آیا ہے؟ کہاں جائے گا'' ماہ عالم نے ان کو باتوں ہی باتوں میں ٹالا۔ یہاں ایک فقیر بھی ٹھہرے ہوتے تھے۔ انہوں نے جو ماہ عالم کی شریفانہ صورت دیکھی تو محبت سے پاس بلایا اور رات کی بچی ہوئی روٹی سامنے رکھی۔ ماہ عالم نے شاہ صاحب کو ہمدرد پا کر اپنی مصیبت کی داستان اول سے آخر تک کہہ سنائی۔

سوال نمبر۴۔ الف۔ شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کیجئے۔ (۱/۲+۱/۲+۲+۲=۵)

i۔ تری صنعت کے سانچے میں ڈھلا ہے پیکر ہستی
سمویا اپنے ہاتھوں سے مزاج جسم وجاں تو نے

ii۔ نہیں موقوف خلاقی تری اس ایک دنیا پر
کئے ہیں ایسے ایسے سیکڑوں پیدا جہاں تو نے

سوال نمبر۴۔ ب۔ i۔ پتی پتی پر چمن کی جاں چھڑکو دوستو
رات دن خدمات ارباب چمن کرتے رہو

ii۔ آندھیوں کا کیا بھروسا، کیا بگولوں کا یقیں
روز اونچی اپنی دیوار چمن کرتے رہو

سوال نمبر۵۔ شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کیجئے۔ (۱+۲+۲=۵)

الف: i۔ لگتا نہیں ہے دل مرا اجڑے دیار میں
کس کی بنی ہے عالم ناپائیدار میں

ii۔ عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

ب: i۔ یہ فخر تو حاصل ہے، برے ہیں کہ بھلے ہیں
دو چار قدم ہم بھی ترے ساتھ چلے ہیں

ii۔ جلنا تو چراغوں کا مقدر ہے ازل سے
یہ دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں

سوال نمبر۶۔ اپنے بیرون وطن مقیم دوست کو خط لکھئے اور اپنی تہذیب نیز اپنے وطن کی مٹی سے محبت کا پیغام دیجئے؟ (۵)

سوال نمبر۷۔ دوستوں کے درمیان ''امتحان میں نقل کے رجحان'' پر ایک مکالمہ تحریر کیجئے۔ (۵)

یا

سوال نمبر۷: مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھئے۔

بدلتے ادوار کے ساتھ پرانے الفاظ اور پرانے نشانات بھی مٹتے جاتے ہیں۔ پھر چند لوگ ماضی کے کباڑ خانے سے ان موتیوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں تاکہ حال، ماضی سے جڑا رہے، مگر علامہ محمد اقبالؒ کا قوم کے نام پیغام کبھی پرانا یا بوسیدہ نہیں ہو سکتا۔ اقبالؒ کی شاعری آفاقی اور عالمگیر حیثیت رکھتی ہے۔ یہ زمان و مکان کی قید سے آزاد ہے۔ یہی ہر زمانے اور ہر خطے کے مسلمانوں کے لئے ہمیشہ زندہ ہے۔ اقبالؒ نے خصوصی طور پر نوجوان نسل کی بیداری پر توجہ دی۔ ''شاہین'' اور ''مرد مومن'' جیسی تشبیہات نوجوانوں کے لئے تخلیق کیں۔ اقبالؒ ہی وہ عظیم الشان شاعر ہے جس نے مسلمانوں کو عزت نفس کا درس دینے کے لئے ''خودی'' کا تصور پیش کیا۔ غلام ذہنیت کے خاتمے کے لئے یہی تصور ایک عمدہ علاج کی حیثیت رکھتا ہے۔

سوالات

۱۔ علامہ اقبالؒ کا پیغام بوسیدہ یا پرانا کیوں نہیں ہو سکتا؟

۲۔ اقبالؒ کی شاعری کے ''زمان ومکان سے آزاد'' ہونے سے کیا مراد ہے؟

۳۔ اقبالؒ نے نوجوان نسل کے لئے کس قسم کی تشبیہات استعمال کیں؟

۴۔ ''خودی'' کے تصور سے کیا مراد ہے؟

۵۔ اقبالؒ نے ''غلام ذہنیت'' کے خاتمے کے لئے کیا علاج تجویز کیا؟